

۲۔ ساقط و ناقابل اعتبار احادیث جن کی سند بالکل کمزور ہے نیز ان کے الفاظ میں بھی شناعة سے خالی نہیں ہیں اور علماء حدیث ان روایتوں کے بطلان پر متفق ہیں ایسی روایتوں سے اشتغال اور ان پر اعتماد کرنا جائز نہیں۔

۳۔ ایسی روایتیں جن کے راویوں سے متعلق حدیث میں اختلاف ہے یعنی بعض محدثین کی نظر میں مقبول ہیں بعض کے یہاں مردود۔ ایسی حدیثوں میں اجتہاد اور غور و فکر واجب ہے تاکہ ان مختلف روایتوں کو مقبول احادیث کے ضمن میں شمار کر لیا جائے یا پھر باطل و مردود روایتوں کے ٹوکے میں ڈال دیا جائے۔ (کلام خطیب ختم شد)

(باقی آئندہ)

اسرار احمد سہاوری

شعر و ادب

حد باری تعالیٰ



دل پر شوق کی بیتاب حیرانی نہیں جاتی !
نگاہ ناز کی دل پر ننگیانی نہیں جاتی !
ہجوم شوق کی دل پر ستم رانی نہیں جاتی !
دلِ ناداں کی ہرگز کفر سامانی نہیں جاتی
تیرے صدقے میں اس کی پاک دامانی نہیں جاتی
”وہ پہچانی ہوتی صورت بھی پہچانی نہیں جاتی“
دلِ آتش بجاں کی شعلہ سامانی نہیں جاتی
کمالِ پردہ داری میں بھی عریانی نہیں جاتی

ترے جلوں کی اصلا کیف سامانی نہیں جاتی
نگاہوں میں سماتے بھی نہیں لیکن یہ عالم ہے
تجلی حسن کی نیرنگی کیا کیا دکھاتی ہیں
نگاہیں سرش رہ دکھتا ہے ہر دم شوق بیجا کے
چلتا ہے الجھنے کے لیے پیچاکِ الفت میں
گریباں چاک کر لیتا ہوں شوق دید میں لیکن
جلا کر خاک کر ڈالے حجاباتِ نظر اُس نے
نمودِ حسن ہی بے تاب رہتی ہے مچھلنے کو،

الجھ کر رہ گئیں اسرارِ نظریں ان کے جلووں میں
کسی ناصح کی ہم سے بات اب سامانی نہیں جاتی !